



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
میں نے ایک نصرانی شخص سے شادی کی تو وہ شادی کے بعد مسلمان ہو گیا اور نماز کی ادائیگی کرتا رہا میں نے اس کے ساتھ کچھ عرصہ زندگی بسر کی پھر وہ اسلام کو چھوڑ بیٹھا اس نے نمازیں بھی ترک کر دیں۔ اس بنا پر میں نے اس سے نکاح فسخ کر لیا اور عدت گزارنی شروع کر دی تو کیا دوران عدت میں اس سے خرچہ لینے کی مستحق ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں آپ خرچہ کی مستحق ہیں اس لیے کہ آپ دونوں میں علیحدگی کا سبب خاوند ہے جو اسلام سے مرتد ہو گیا ہے اس مسئلے میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے۔
"اگر خاوند مرتد ہو جائے تو وہ عدت میں بیوی کے خرچہ کا ذمہ دار ہے اس لیے کہ وہ اس سے جدا تو عدت کے خاتمے پر ہی ہوگی۔" (دیکھیں: کتاب الام جلد 6) (شیخ محمد المنجد)
حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 499

محدث فتویٰ